26837 ـ ضرورت كى بنا پر كھانا چكھنا اور اسے بھول كر نگلنا

سوال

ميرى بيوى نے افطارى تيار كرنے ميں مجھ سے تعاون كرنے كو كہا تو ميں نے اس تعاون كے دوران بھول كر كھانے كا نمك چكھ ليا كيا اس بنا پر ميرا روزہ تو نہيں ٹوٹ گيا كيونكہ ميں نے ايسا كام كيا ہے جو كہ نہ تو شرعى طور پر اور نہ ہى عرف كے اعتبار سے ميرے ذمہ ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

روزے دار پر كوئى حرج نہيں كہ وہ ضرورت پڑنے پر كھانے كا نمك چكھے وہ اس طرح كہ زبان پر ركھ كر چكھنے كے بعد بغير نگلے تھوک دے اور اس ميں كوئى فرق نہيں كہ وہ روزے دار مرد ہو يا عورت ـ

اور اگر روزے دار نے بھول كر اسے نگل بھى ليا تو اس پر كوئى چيز نہيں بلكہ وہ اپنے روزے كو مكمل كرے كيونكہ شريعت ميں عمومى طور پر يہ دلائل موجود ہيں كہ بھولنے والے كے ذمہ كچھ نہيں ـ

اور نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا بھى يہ فرمان ہے كہ :

(جس نے روزے كى حالت ميں بھول كر كھا پى ليا تو وہ اپنے روزے كو مكمل كرے بيشک اسے اللہ تعالى نے كھلايا اور پلايا ہے)

صحيح بخارى حديث نمبر (1399) صحيح مسلم حديث نمبر (1155)

واللہ تعالى اعلم .